اصطلاحات سراجی

استاد محترم حضرت علامہ مولانا محمد اسماعیل المدنی

کنڑولر امتحانات کنزالمدارس بورڈ پاکستان

وارث۔

وارث وہ شخص ہے جو مورث کے چھوڑے ہوئے مال و حقوق وغیرہ کا خلیفہ بننے کا مستحق ہو۔

میراث۔

وہ مال یا حقوق جو میت چھوڑ کر مرے جو بطور وراثت وارثوں تک پہنچیں۔

اصحاب فرائض۔

یہ وہ لوگ ہیں جن کے حصے قرآن و سنت اور اجماع سے ثابت ہیں۔

فروض۔

وہ حصص جو شریعت کی طرف سے مقرر ہیں ان کو فروض کہا جاتا ہے۔

ذوی الفروض۔

وہ ورثاء جو ان مقررہ حصوں کو پانے والے ہیں وہ اصحاب فرائض، یا ذوی الفروض کہلاتے ہیں۔

عصبات نسبیہ۔

ہر وہ وارث جو اصحاب فرائض سے بچ جانے والا مال لے اور اکیلا ہونے کی صورت میں سارا مال لے۔

عصبات سببیہ۔

یہ مولی العتاقہ ہے اس کی عصوبت قرابت کی وجہ سے نہیں بلکہ آزاد کرنے کے سبب حاصل ہوتی ہے اس ولاء کو ولاء العتاقہ اور ولاء النعمۃ بھی کہتے ہیں۔

ذوی الارحام۔

وہ لوگ جن کو میت کے ساتھ قرابت حاصل ہو اور وہ ذی فرض یا عصبہ نہ ہوں یہ ذوی الارحام کہلاتے ہیں۔

ولا من جہۃ الموالات۔

اس سے مراد یہ ہے کہ کوئی مجہول النسب شخص کسی معروف النسب کو کہے جب میں مر جاؤں تو تو میرا وارث ہو گا۔

تبذیر و تقتیر۔

مال کو ضرورت سے زیادہ استعمال کرنا تبذیر کہلاتا ہے اور ضرورت سے کم استعمال کرنا تقتیر کہلاتا ہے۔

دین کی تعریف۔

کسی شے کے عوض میں مال کا ذمہ میں واجب ہونا دین کہلاتا ہے۔

وصیت کی تعریف۔

بطور احسان کسی کو اپنے مرنے کے بعد اپنے مالی منفعت کا مالک بنانا وصیت کہلاتا ہے۔

موصیٰ لہ۔

ایسا شخص جس کیلئے میت نے کل یا تہائی سے زیادہ مال کی وصیت کی ہو۔

مقرلہ بالنسب علی الغیر۔

یہ وہ شخص ہے جس کے بارے میں میت نے کسی غیر کے ساتھ ثبوت نسب کا معتبر ااقرار کیا ہو اس حیثیت سے کہ اس کے اقرار سے وہ نسب ثابت نہ ہ

مانع ارث۔

اس سے مراد وہ علت ہے جس کے کسی شخص میں پائے جانے کی وجہ سے وہ وراثت سے محروم ہو جائے۔

اختلاف دارین۔

اختلاف دارین سے مراد دار الحرب اور دار الاسلام ہے۔

فریق اول

نصف ربع ثمن

فریق ثانی۔

ثلثان ثلث سدس

جدہ صحیحہ۔

ہر وہ دادی جس کی میت کی طرف نسبت کرنے میں جد فاسد واسطہ نہ بنے۔

جد فاسد۔

وہ دادا جس کی نسبت میت کی طرف کسی ماں کے واسطے سے ہو یا بالفاظ دیگر اس کی نسبت میت کی طرف کرتے ہوئے کوئی عورت واسطہ بنے۔

جد صحیح۔

وہ جد جس میں کوئی عورت واسطہ نہ بنے۔

عول۔

لغوی معنٰی ہے بلندی اہل فرائض کی اصطلاح میں جب مخرج تنگ ہو جائے اور اصحاب فرائض کے حصص پورے نہ نکل رہے ہو بلکہ حصص زیادہ ہوں اور وہ مخرج سے بڑھ جائیں تو مخرج کو کچھ بڑھا دینے کا نام عول ہے۔

تماثل۔

ایک عدد کا دوسرے عدد کے مساوی ہونا تماثل کہلاتا ہے جن دو عددوں کے درمیان تماثل کی نسبت ہو ان اعداد کو متماثلین کہا جاتا ہے۔

تداخل۔

چھوٹا عدد بڑے عدد کو پورا پورا تقسیم کردے جن دو اعداد میں تداخل کی نسبت ہو ان کو متداخلین کہتے ہیں۔

توافق۔

دو عددوں میں توافق یہ ہے کہ نہ تو وہ دونوں ایک جیسے ہوں نہ ہی ان میں سے چھوٹا عدد بڑے عدد کو پورا پورا تقسیم کرے بلکہ تیسرا عدد ان دونوں کو پورا پورا تقسیم کردے جن دو اعداد میں توافق کی نسبت ہو ان اعداد کو متوافقین کہا جاتا ہے۔

تباین۔

دونوں عدد نہ تو ایک جیسے ہوں نہ چھوٹا بڑے کو پورا تقسیم کرے اور نہ ہی کوئی تیسرا عدد ان دونوں کو تقسیم کرے تو ایسے دو عددوں کے درمیان نسبت تباین کی ہو گی اور وہ دونوں عدد متبائینین کہلائیں گے۔

کسر۔

جو حصے ورثا پر پورے پورے تقسیم نہ ہوتے ہوں انہیں کسر کہتے ہیں۔

تصحیح ۔

کوئی ایسا طریقہ کرنا کہ یہ سہام ورثا پر پورے پورے تقسیم ہو جائیں تو اسے تصحیح کہتے ہیں۔

ذوی الفروض نسبی۔

فروض نسبی کی تعریف نصب کی وجہ سے فرضی حصہ پانے والے لوگ ذوی الفروض نسبی کہلاتے ہیں۔

رد۔

سہام ذیادہ ہو جائیں اور لینے والے لوگ کم ہو جائیں۔

اصحاب فرائض۔

جنہیں رد کے طور پر حصہ نہیں ملتا زوجین کے علاوہ بقیہ تمام اصحاب فرائض کہلاتے ہیں۔

حجب۔

لغوی معنی ہے روکنا اصطلاح فرائض میں کسی مخصوص شخص کو کسی دوسرے شخص کی موجودگی میں وراثت سے کلی یا جزوی طور پر محروم کر دینا حجب کہلاتا ہے۔اس کی دو اقسام ہیں۔ حجب حرمان۔ اگر حصہ ختم ہو جائے تو اسے حجب حرمان کہتے ہیں۔اگر حصہ کم ہو جائے تو اسے حجب نقصان کہتے ہیں۔

مخرج۔

سب سے چھوٹا وہ عدد جس سے مسئلہ میں موجود تمام فروض پورے عدد کی صورت میں بلا کسر نکل سکیں۔

تخارج۔

تخارج کا مطلب یہ ہے کہ تمام ورثا کی رضامندی سے کوئی ایک وارث مال میراث سے کوئی معین چیز لے کر اپنے حصہ وراثت سے دستبردار ہو جائے۔

مناسخہ۔

کا مطلب یہ ہے کہ ایک شخص فوت ہوا اس کی وراثت ابھی تقسیم نہ ہوئی تھی کہ ورثاء میں سے ایک اور فوت ہو گیا اور اس نے بھی ورثا چھوڑے اس کے حصوں اسکے ورثا کی طرف منتقل ہو جانا مناسخہ کہلاتا ہے

عصبہ۔

باپ کی طرف سے رشتہ داری کو عصبہ کہتے ہیں۔

مخنث۔

مخنث وہ شخص ہے جس میں مرد اور عورت دونوں کے اعضاء ہوں یا دونوں میں سے کوئی عضو نہ ہو۔

حمل۔

کوئی شخص فوت ہوا اور اس کی بیوی حاملہ ہو یا کوئی ایسا رشتہ دار حاملہ ہو کہ جس سے پیدا ہونے والا بچہ اس فوت ہونے والے کا وارث بنتا ہو حمل کہلاتا ہے۔

قیدی۔

وہ مسلمان جس کو کافر قید کر کے لے گئے ہوں گے اس کا حکم عام مسلمانوں جیسا ہے۔

مفقود۔

اگر کوئی شخص گم ہو جائے اور اس کی زندگی یا موت کا کچھ علم نہ ہو تو وہ مفقود کہلاتا ہے۔

ذوی الارحام۔

ہر اس رشتے دار کو کہتے ہیں جو نہ ذوی الفروض میں سے ہو اور نہ ہی عصبات میں سے ہو۔

مرتد۔

وہ شخص جو مسلمان ہونے کے بعد کافر ہو جائے اس کو مرتد کہتے ہیں۔

مسئلہ ممبریہ۔

ایک عورت نے حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ

سے سوال کیا تو حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ نے ممبر پر بیٹھ کر اس مسئلے کا جواب دیا. تو لوگوں نے آپ کی ذہانت کی وجہ سے آپ کے اس مسئلے کو مسئلہ منبریہ کا نام دیا۔

مسئلہ اکدریہ۔

اکدریہ کو مسئلہ اقدریہ اس لیے کہتے ہیں اس کی دو وجوہات ہیں کہ یہ جو مسئلہ پوچھنے والی عورت تھی اس کا تعلق قبیلہ اکدریہ سے تھا اور دوسرا اس عورت نے زید بن ثابت کے مذہب کو میلا کر دیا تھا۔

مسئلہ تشبیب۔

لڑکیوں کو ذکر کرنا رد کے اختلاف پر اس کو مسئلہ تشبیب کہتے ہیں.

تمت بالخیر. 17.02.2022

طالب دعا

محمد قاسم شہزاد عطاری

درجہ سابعہ رضوی

جامعۃ المدینہ فیضان مدینہ فیصل آباد

0316.8803803

علم المیراث کے مزید لیکچر اس لنک پر موجود ہیں

https://youtu.be/Wv1iaBC6ZFQ?si=VeEfECC0NYPd6Ww1